## سوال

(755)قراءتِ قرآن کا مسنون طریقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہﷺ کی قراءت ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور ہر آیت پر وقف کے ساتھ ہوتی تھی۔ یا آپﷺ سے تیز قراءت کرنا اور بعض آیات پر وقف نہ کرنا بھی ثابت ہے۔ (السائل : ع۔ح۔ فیصل آباد) (۶ مارچ ۱۹۹۸ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر آیت کو جدا جدا پڑھنا چاہیے۔ ملاحظہ ہو ''سنن ابی داوٗد''۔

علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'قُلتُ وَہٰذِہٖ سُنَّۃٌ اَعرَضَ عَنہَا جُمہُورُ القُرَّاءِ فِی ہٰذِہِ الاَزمَان فَضلًا عَن غَیرِہِم' (صفة الصلاة، ص: ۵۷)

یعنی اس سنت سے اکثر قاریوں نے منہ موڑ رکھا ہے۔ چہ جائیکہ دیگر اس کا لحاظ رکھیں۔ اور بعض آیات پر وقف نہ کرنے کا کوئی ثبوت نہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:532

محدث فتویٰ